صرف احمدی احباب کیلئے

صدقہ گناہ کی آگ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔(ترمذی ابواب الایمان)

آیات، احادیث

" خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو اس طرف پہلے سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خالص ہو کر اللہ کے آگے جھکیں۔ نوافل ادا کریں۔ صدقات دیں۔ روزے رکھیں۔ دعاؤں کے بغیر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لائے بغیر ہمارے لئے اور کوئی راستہ نہیں "

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات 2016ء

صدقے سے مال میں کمی نہیں آتی

حضرت ابوھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا : صدقے سے مال میں کوئی کمی نہیں آتی اور عفو و درگزر سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے اور تواضع و انکساری سے انسان کا مقام بلند ہوتا ہے۔(صحیح مسلم)

اچھی بات بھی صدقہ ہے

حضرت ابوہریرۃؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہر اس دن میں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے لوگوں کے ہر عضو پر صدقہ ہے اگر تو دو بندوں کے درمیان عدل کرتا ہے تو یہ صدقہ ہے۔ اگر کسی شخص کو اس کی سواری پر سوار کرنے میں مدد کرتا ہے یا اس کا سامان لادنے میں مدد کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات بھی صدقہ ہے۔ اور ہر قدم تو جو نماز پڑھنے کے لئے اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔ اور اگر تو رستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز ہٹا دیتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔(بخاری)

صدقہ کرنا فرض ہے

سعید بن ابی بردہ نے والد اور اپنے دادا کے واسطے سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر صدقہ کرنا فرض ہے۔ اس پر صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کے پاس کچھ نہیں وہ کیا کرے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص اپنے ہاتھ سے کام کرے، اپنی ذات کو بھی فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔ انہوں نے عرض کیا اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو آنحضور ﷺ نے فرمایا وہ اپنے کسی ضرورتمند قریبی عزیز کی مدد کرے۔ صحابہؓ نے عرض کی اگر کوئی شخص اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو۔ تو اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے چاہیئے کہ وہ معروف باتوں پر عمل کرے، اور بری باتوں سے رکے، یہی اس کے لئے صدقہ ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب علی کل مسلم صدقۃ)

صدقات اللہ ہی قبول کرتا ہے

کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ بس اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ منظور کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) باربار رحم کرنے والا ہے (التوبہ 104)

صدقہ پاک کرنے کا ذریعہ

تُو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کرلیا کر، اس ذریعہ سے تُو اُنہیں پاک کرے گا نیز اُن کا تزکیہ کرے گا اور اُن کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا اُن کے لئے سکینت کا موجب ہوگی اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے (التوبہ 103)

صدقہ کے بعد کسی کو تکلیف نہ دو

اچھی بات کہنا اور معاف کردینا زیادہ بہتر ہے ایسے صدقہ سے کہ کوئی آزار اُس کے پیچھے آرہا ہو اور اللہ بے نیاز (اور) بُردبار ہے (البقرۃ 264)

صدقات کہاں خرچ ہوں

صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں اور اُن (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیفِ قلب کی جارہی ہو اور گردنوں کو آزاد کرانے اور چٹّی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے (التوبہ 60)

مشوروں سے پہلے صدقات دیا کرو

کیا تم (اس بات سے) ڈر گئے ہو کہ اپنے (ذاتی) مشوروں سے پہلے صدقات دیا کرو پس جب تم ایسا نہ کرسکو جبکہ اللہ نے تمہاری توبہ قبول کرلی ہے تو نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ اُس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو (المجادلہ 14)

صدقات کا اجر بڑھا کر ملے گا

یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو قرضہ حسنہ دیا ان کے لئے وہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے ایک باعزّت اجر ہے (الحدید 19)

احسان جتا کر صدقات ضائع نہ کرو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور نہ تو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ یومِ آخر پر پس اس کی مثال ایک ایسی چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی (کی تہ) ہو پھر اس پر موسلادھار بارش برسے تو اُسے چٹیل چھوڑ جائے جو کچھ وہ کماتے ہیں اس میں سے کسی چیز پر وہ کوئی اختیار نہیں رکھتے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا (البقرۃ 265)